سوال

(179)زکوٰۃ اور صدقہ فطر میں تاخیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ انسان اپنے مال کی زکوٰۃ یا صدقہ فطر کو محفوظ رکھے تاکہ اسے کسی ایسے فقیر کو دے جو ابھی تک اس کے پاس نہیں آیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مدت تھوڑی ہو اور زیادہ نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ زکوٰۃ کو محفوظ رکھیں اور اسے بعض فقیر رشتہ داروں کو یا ایسے فقیروں کو دے دیں جن کا فقر اور ضرورت شدید ہو لیکن یہ مدت زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہیے لیکن یہ بات زکوٰۃ کے حوالہ سے ہے۔ جہاں تک صدقہ فطر کا تعلق ہے تو اسے موخر نہیں کرنا چاہیے بلکہ واجب ہے کہ اسے نماز عید سے پہلے ادا کر دیا جائے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے،[1] ہاں البتہ عید سے ایک دو یا تین دن پہلے ادا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں لکن اسے نماز کے بعد تک مؤخر نہ کیا جائے۔

---

[1] صحیح بخاري، الزکاة، باب صدقة الفطر، حدیث: 1503-1504 و صحیح مسلم، الزکاة، حدیث: 984

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 141

محدث فتویٰ